प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES

TAMIR -E- SIASAT تعمیر سیاست

25 YEARS

QUAZI MAKHDOOM (Managing Director)
9270574444
8999387277
tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 | Tameerurdu@gmail.com | ایڈیٹران چیف :قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:07 / Issue : 336 Monday 01st December 2024 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۷، شمارہ نمبر ۳۳۶ مورخہ ۲ ردسمبر ۲۰۲۴ء، بروز پیر، ۲۹ رجمادی الاول ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

مودی کے پی ایم بننے کے بعد مسلمانوں اور عیسائیوں پر زیادہ حملے ہوئے: سابق جرمن چانسلر انجیلا مرکل کا تجزیہ

جرمنی: (ایجنسی) سابق جرمن چانسلر انجیلا مرکل کی حال ہی میں شائع ہونے والی کتاب Freedom: Memoirs 1951- 2021 کے مطابق، انہوں نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا تھا کہ جب سے مودی وزیر اعظم بنے ہیں،" دیگر مذاہب کے لوگ، بنیادی طور پر مسلمان اور عیسائی، لیکن ہندو، پر قوم پرستوں کے حملوں میں اضافہ ہوا ہے۔" ان کا کہنا ہے کہ انہوں نے مودی کو اپنی تشویش سے آگاہ کیا تھا۔ جب انہوں نے مودی کے ساتھ مسئلہ اٹھایا تو مرکل نے لکھا،" مودی نے اس کی سختی سے تردید کی اور زور دیا کہ ہندوستان مذہبی طور پر روادار ملک ہے اور رہے گا،" مرکل کے مطابق۔ ان کے انکار کا سابق جرمن چانسلر نے سختی سے مقابلہ کیا، جنھوں نے کہا،" بدقسمتی سے حقائق کچھ اور کہتے ہیں۔" وہ مزید کہتی ہیں کہ ان کے خدشات اب بھی برقرار ہیں۔ مذہبی آزادی، بہرحال، ہر جمہوریت کا بنیادی حصہ ہے۔" اپریل 2015 میں جرمنی میں مودی کے ساتھ اپنی ابتدائی ملاقات کو یاد کرتے ہوئے، میرکل نے کہا،" مودی کو بصری اثرات پسند ہیں (ویڈیو، تصویر)۔" مودی نے اپنی" انتخابی مہمات کو بیان کیا جس میں انہوں نے ایک اسٹوڈیو میں تقریریں کیں اور اپنی تصویر کو 50 سے زیادہ مختلف مقامات پر لائیو پیش کیا، ہر پروگرام میں ہزاروں لوگ انہیں سنتے تھے۔" 2014 کے عام انتخابات کی مہم کے دوران مودی نے اسے استعمال کیا تھا۔ سابق جرمن چانسلر نے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ سے اپنی ملاقات کے بارے میں بھی بات کی۔ وہ بتاتی ہیں کہ منموہن سنگھ" ملک کے پہلے غیر ہندو وزیر اعظم تھے" اور یہ کہ ان کا" اہم مقصد ہندوستان کے 2.1 بلین لوگوں میں سے دو تہائی لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانا تھا جو دیہی علاقوں میں رہتے تھے۔" سنگھ وسیع بین الاقوامی تجربے کے حامل ماہر اقتصادیات تھے۔

وقف بل پر اس پارٹی نے بدلا موقف اب مسلمانوں کا ساتھ دے گی

نئی دہلی: وقف ترمیمی بل 2024: وقف (ترمیمی) بل 2024 کے حوالے سے ملک بھر میں جاری سیاسی ہنگامہ آرائی کے درمیان ایک سیاسی جماعت نے اپنا موقف تبدیل کرلیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ پارٹی مسلم کمیونٹی میں اپنی بنیاد مضبوط کرنا چاہتی ہے۔ واضح رہے کہ وقف (ترمیمی) بل 2024 کو لے کر گزشتہ چند مہینوں میں سڑکوں سے لے کر پارلیمنٹ تک شدید لڑائی جاری ہے۔ مہاراشٹر کے انتخابات کے نتائج کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی نے بی جے پی کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے وقف قانون اور وقف بورڈ کے بارے میں بات کی۔ اس کے بعد قیاس آرائیاں کی جارہی تھیں کہ مودی حکومت اس معاملے میں تیزی سے آگے بڑھ سکتی ہے۔ اپوزیشن جماعتوں کے ساتھ ساتھ ملک بھر کی کئی مسلم تنظیموں نے بھی اس بل کی کھل کر مخالفت کی ہے۔ مسلم تنظیموں کا الزام ہے کہ اس بل کے ذریعے مرکزی حکومت وقف املاک پر قبضہ کرنا چاہتی ہے۔ جس سیاسی پارٹی نے اپنا موقف بدلا ہے اس کا نام وائی ایس آر کانگریس پارٹی ہے۔ آندھرا پردیش میں وائی ایس آر کانگریس 5 سال تک اقتدار میں تھی لیکن اس سال ہوئے اسمبلی اور لوک سبھا انتخابات میں وائی ایس آر کانگریس بری طرح ہار گئی۔ 175 سیٹوں والی اسمبلی میں، وائی ایس آر کانگریس نے 25 لوک سبھا سیٹوں میں سے صرف 11 اور چار پر کامیابی حاصل کی تھی۔ وائی ایس آر کانگریس کو چیلنج کا سامنا ہے۔ آندھرا پردیش میں، وائی ایس آر کانگریس کو ٹی ڈی پی، پون کلیان کی جنا سینا اور بی جے پی کے مضبوط اتحاد کا سامنا ہے۔ وائی ایس آر کانگریس وقف ترمیمی بل کی مخالفت کرتے ہوئے مسلم کمیونٹی تک پہنچنے کی کوشش کررہی ہے۔ 2011 کی مردم شماری کے مطابق آندھرا میں مسلم کمیونٹی کی آبادی 56.9٪ ہے۔ اس پارٹی نے پہلے بل کی مخالفت نہیں کی تھی جس کی راجیہ سبھا میں گیارہ سیٹیں ہیں۔ انڈین ایکسپریس سے بات کرتے ہوئے وائی ایس آر کانگریس کے لوک سبھا رکن پی وی متھن ریڈی نے کہا کہ وقف بل مسلمانوں کو اعتماد میں لیے بغیر لایا جارہا ہے۔ اپنی پارٹی کا موقف صاف کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وقف کی جو بھی اراضی مسلم کمیونٹی کی ہے اسے زبردستی نہیں لیا جاسکتا۔ انہوں نے اس بل کو مکمل طور پر یک طرفہ قرار دیا۔ وائی ایس آر کانگریس ایم پی نے کہا کہ پارٹی نے اس سلسلے میں تشکیل کردہ پارلیمانی پینل میں بھی اعتراض درج کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم لوک سبھا اور راجیہ سبھا دونوں ایوانوں میں اس بل کی مخالفت کریں گے اور اس معاملے میں اقلیت کے ساتھ کھڑے ہوں گے۔ اقلیتی ووٹوں کو متحد کرنے پر زور: وائی ایس آر کانگریس لیڈر کا کہنا ہے کہ ان کی پارٹی مذہبی اقلیتی برادریوں، عیسائیوں اور مسلمانوں کے درمیان اپنی پوزیشن مضبوط کرنا چاہتی ہے۔ پارٹی کے ایک لیڈر نے کہا کہ جب ٹی ڈی پی کھلے عام فرقہ وارانہ موقف اختیار کررہی ہے تو ہماری پارٹی کے لیے بہتر ہوگا کہ وہ پارٹی کے لیے اقلیتی ووٹوں کو مضبوط کرے۔

مسلمانوں کو مایوس ہونے کی ضرورت نہیں، ڈاکٹر کفیل خان کا ریڈ اینڈ لیڈ کی نشست سے خطاب

اورنگ آباد۔ یکم (دسمبر پریس ریلیز) ریڈ اینڈ لیڈ کے زیر انصرام آج مرزا بک ہاؤس پر گورکھپور کے ڈاکٹر کفیل خان کا" مصنف سے ملئے" پروگرام کے تحت پرتپاک استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر کفیل کی کتاب اسپتال سے جیل تک کتاب پر مذاکرہ ہوا۔ ڈاکٹر کفیل نے تفصیل سے بتایا کہ 10 اگست 2017 کی شام کو گورکھپور، اتر پردیش کے گورنمنٹ بابا ہرگھوراس میڈیکل کالج کے نہرو اسپتال میں آکسیجن ختم ہوگئی تھی جس کے سبب کئی مریض جن میں بچے، بڑے بوڑھے مر چکے تھے اس وقت جونیئر لیکچرار ڈاکٹر کفیل نے آکسیجن سلنڈروں کو مہیا کر، ہنگامی علاج کے انتظام اور مزید اموات کو روکنے کے لیے عملے کو جمع کرنے کے لیے غیر معمولی کوششیں کیں۔ جیسے ہی اس سانحے نے قومی توجہ حاصل کی، ڈاکٹر خان کو بحران پر قابو پانے اور صحت کے نظام کی طرف توجہ مبذول کرنے کے لیے ان کے انتھک کام کے لیے ایک ہیرو کے طور پر سراہا گیا، لیکن کچھ دن بعد، انھوں نے خود کو معطل اور برطرف پایا۔ ان کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی۔ ان کے ساتھ نو افراد پر بدعنوانی اور طبی غفلت سمیت سنگین الزامات عائد کیے گئے۔ جلد ہی انھیں اس کے لیے جیل بھیج دیا گیا۔ ڈاکٹر کفیل نے پروگرام میں بتایا کہ وہ کس سنگین حالات کا شکار بچوں کی جان بچانے اپنی سطح پر آکسیجن دستیاب کرانے کی جس طرح کی کوششیں کیں اور اس خدمت خلق کے لئے ان پر ظلم و جبر کے پہاڑ توڑے گئے، گرفتاری اور قید و بند کے تلخ حقائق پر ان کی تحریر کردہ کتاب پر مختصراً روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر کفیل نے اس وقت واضح کیا کہ اس طرح کے حالات آتے رہے ہیں اور مستقبل میں بھی سنگین حالات پیدا ہوں گے۔ لیکن ایسے حالات سے گھبرانے اور مایوس ہونے کی قطعی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ اس طرح ملک کی جمہوریت اور آئین کو تقویت ملتی ہے۔ انہوں نے نامساعد حالات میں بھی حوصلہ رکھنے اور مقابلہ کرنے کی تلقین کی۔ ڈاکٹر کفیل نے والدین کو پیغام دیا کہ اپنے بچوں کو اچھی و اعلی تعلیم سے آراستہ کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی دینی بنیاد پر بھی ذہنی تربیت کریں۔ سچ اور انصاف پر گامزن رہنے کے علاوہ حلال و حرام میں تمیز کرنا سکھائیں۔ ڈاکٹر کفیل نے اطلاع دی کہ ان کی تصنیف کردہ کتاب کا متعدد زبانوں میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ اس کتاب کو قارئین بے حد پسند کررہے ہیں۔ ابتداء میں ریڈ اینڈ لیڈ کے روح رواں مرزا قیوم نے مہمانوں کا تعارف کروایا اور" مصنف سے ملئے" کے مقصد پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر کامریڈ ایڈوکیٹ ابھیے ٹاکسال، ضیاء سر، پروفیسر عبدالغنی پٹیل، ایم سی این اردو نیوز کے مدیر قاضی محی الدین، اورنگ آباد ٹائمز کے نامہ نگار سلیم احمد، ای ٹی وی اردو کے نمائندہ اظہر الدین، ڈاکٹر اشفاق احمد اقبال، مرزا ہارون بیگ وغیرہ بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر اشفاق نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

سوشل اردو ہائی اسکول کے فعال معلم عرفان بانکری مثالی معلم کے ایوارڈ سے سرفراز

شولاپور (سلطان اختر) ڈاکٹر پنجاب راو دیشمکھ راشٹریہ شکشک پریشد سولاپور کے زیر اہتمام سوشل اردو ہائی اسکول سولاپور کے تاریخ کے ماہر و فعال معلم عرفان محمد اسحاق بانکری کو گراں قدر علمی خدمات کے اعتراف میں مہاتما جوتی راو پھلے ضلع سطحی مثالی (گن ونت) معلم ایوارڈ سے نوازا گیا۔ ۳۰ نومبر کو جوتی راو پھلے کی یاد میں منعقدہ اس پروگرام میں بطور مہمان خصوصی سابق ٹیچر عام مدار دتا ترے ساونت و جلسے کے صدر قادر شیخ (ایجوکیشن آفیسر پرائمری) کے ہاتھوں یہ باوقار ایوارڈ پیش کیا گیا۔ سنیل چوہان گرو ناتھ وانگیکر عبدالغفور عرب و دیگر معزز مہمانان شریک تھے۔ اس پرمسرت موقع پر سوشل اردو ہائی اسکول کے صدر مدرس رسول چودھری نائب صدر مدرس امتیاز شابدی سپروائزر یاسمین شیخ سمیت جملہ اسٹاف نے ایوارڈ یافتہ عرفان بانکری کو مبارکباد پیش کی و نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔

کانگریس نے جالنہ میں صرف ٹکٹ دیا تھا ساتھ نہیں: کیلاش گورنٹیال

اعلی کمان کی عدم توجہ سے بڑے تشہیری جلسے منعقد نہ ہوسکے

جالنہ (محمد اظہر فاضل) جالنہ شہر کی نشست پر کانگریس نے صرف ٹکٹ دیا لیکن ساتھ نہیں دیا۔۔ پورے تشہیری ایام میں کانگریس اعلی کمان کی جانب سے اسٹار پرچارک کا کوئی تشہیری جلسہ یا کارکنوں کو حوصلہ دیتا کوئی پروگرام منعقد نہ ہونے سے کانگریس کی نشست کو یہاں شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔۔ اسطرح کی سنسنی خیز وضاحت ریاستی اسمبلی انتخابات کے نتائج آنے کے کچھ دنوں بعد سابق رکن اسمبلی کیلاش گورنٹیال نے انکے بنگلے پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے اپنی شکست کے متعلق صحافیوں کو معلومات دی ۔۔واضح رہے کہ جالنہ اسمبلی انتخابات میں کانگریس پارٹی کے امیدوار کو شیوسینا ایکناتھ شنڈے گروپ کی جانب سے قسمت آزمائی کررہے ارجن راو کھوتکر کی جانب سے زبردست شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اس انتخاب میں کانگریس امیدوار کیلاش گورنٹیال نے 73014 ووٹ حاصل کئے جبکہ ارجن راو کھوتکر نے 104665 ووٹ حاصل کرتے ہوئے 31656 کی سبقت سے کانگریس کو شکست دی۔۔ ایک سوال کے جواب میں گورنٹیال نے کہا کہ 35 سالوں بعد ہم نے جالنہ پارلمینٹ نشست پر بھاری اکثریت سے کلیان کاڑے کی جیت کے ساتھ قبضہ کیا تھا۔ تو انتخاب کے دوران کانگریسی اعلی کمان کو لگاتار رابطہ کرکے جالنہ میں بڑے تشہیری جلسے منعقد کرنے کی بابت رابطہ کیا گیا لیکن اعلی عہدیداروں کی عدم توجہی سے جالنہ میں کسی بھی بڑے قائد کا تشہیری جلسہ منعقد نہ ہوسکا جس کے ووٹرز پر دیرپا اثرات مرتب ہوئے۔۔ وہی انھوں نے کانگریس اعلی کمان پر سخت الزام لگاتے ہوئے کہا کہ کانگریس نے جالنہ میں صرف ٹکٹ دیا لیکن ساتھ نہیں دیا۔۔ کانگریس باغیوں کے سوال پر انھوں نے کہا کہ کچھ پارٹی کے غداروں نے کانگریس کی سیٹ کو گرانے میں لگاتار اپنی سرگرمیاں انجام دی جن کی شکایت اعلی کمان کو کردی گئی ہے اور جلد ہی ان تمام باغیوں کا پارٹی سے اخراج کیا جائے گا۔۔ ووٹنگ سے قبل تاجروں اور ہندو ووٹرز کو دھمکانے کے ساتھ خوف میں مبتلا کر کانگریسی ووٹوں کو منظم طریقے سے تقسیم کیا گیا۔۔ ساتھ ہی ہندوؤں کی بڑی آبادی میں یہ بھرم پھیلایا گیا کہ کانگریس اور شیوسینا کی لڑائی میں مسلمان کے جیت جانے کا ڈر بتا کر انھیں کانگریس مخالف پارٹی کے حق میں ووٹ کرانے کا کام کیا گیا۔۔ مسلم ووٹوں کے متعلق انھوں نے کہا کہ مسلم سماج کے کل تقریبا پچپن ہزار ووٹ ہیں ووٹنگ کا تناسب 64 فیصد کی مناسبت سے مسلمانوں کی 35۔ تا چالیس ہزار ووٹنگ ہوتی ہے اتنے کم، ووٹوں سے کوئی کیسے چن کر آسکتا ہے۔ ساتھ ہی مخالف پارٹی نے ہندو سماج کو گمراہ کیا کہ اگر یکمشت مسلم ووٹنگ ہوئی تو مسلمان چن کر آجائے گا۔۔ ان تمام داؤ پیچ کے باوجود مسلمانوں کی بڑی تعداد نے کانگریس کو ووٹ کیا۔ اس انتخاب میں تقریبا تین لاکھ ووٹرز میں بڑے پیمانے پر پیسوں کو تقسیم کیا گیا جو اس انتخاب کا تشویشناک پہلو ہے۔ ای وی ایم مشین اور پیسوں سے ووٹ خریدنے کے معاملے کو لیکر کورٹ جانے کی معلومات انھوں نے دی ۔۔واضح رہے کہ اسمبلی انتخابات میں آزاد امیدوار عبدالحفیظ کی نشانی قلم نے دھوم مچاتے ہوئے پندرہ بیس دنوں کے مختصر وقتوں میں 30454 ووٹ حاصل کرکے تیسرا مقام حاصل کیا تھا۔۔ کانگریسی ووٹوں کی تقسیم سے کانگریس امیدوار کیلاش گورنٹیال کو زبردست ہار کا سامنا کرنا پڑا۔۔ اخیر میں انھوں نے کہا کہ ہم ای وی ایم مشین اور پیسوں کے استعمال کو لیکر قانونی جنگ لڑنے کے لئے تیار ہے۔

ہوائی توانائی windmill (پون ارجا) معاملہ میں ایم ایل اے نے کسانوں کا نقصان کیا: یوگیش شرساگر

تاریخ: 1 دسمبر (پریس ریلیز) اراکین اسمبلی کی سرپرستی کے سبب ونڈمل کمپنیوں کی جانب سے بیڑ تعلقہ کے بالاغاٹ علاقے کے سینکڑوں کسانوں کا استحصال جاری ہے۔ ان کمپنیوں کو مالی مفادات کی بنا پر اراکین اسمبلی کی پشت پناہی حاصل ہے۔ تاہم، بالاغاٹ کے مظلوم کسانوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ آگے آئیں اور شکایات درج کروائیں، یہ بات نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے بیڑ اسمبلی حلقہ کے صدر ڈاکٹر یوگیش شرساگر نے کہی۔ انہوں نے مزید کہا کہ مظلوم کسانوں کو انصاف دلانے کے لیے کوششیں کی جائیں گی۔ بیڑ تعلقہ کے بالاغاٹ علاقے میں 10-12 دیہات کے قریب ونڈمل لگانے کا کام جاری ہے۔ اس کام میں مصروف کمپنیوں کے افسران اور ملازمین کسانوں کے ساتھ بدتمیزی سے پیش آتے ہیں۔ کمپنیوں نے زرعی زمینوں پر ٹاورز نصب کیے ہیں، اور ان ٹاورز سے تاریں بچھانے کے دوران فصلوں کو نقصان پہنچا ہے۔ اس نقصان کا کسانوں کو کوئی معاوضہ نہیں دیا جاتا۔ مزید یہ کہ ان ٹاورز اور بجلی کی تاروں سے متاثر ہونے والی زمین کے نقصان کا معاوضہ بھی کمپنی نے مقرر نہیں کیا۔ اس سلسلے میں ضلع انتظامیہ سے توقع کی جا رہی تھی کہ وہ مناسب کارروائی کرے گی۔ مزید برآں، کمپنیوں کی جانب سے کسانوں کو زمین کے بدلے دیے گئے چیکس میں سے کئی چیکس باؤنس ہو چکے ہیں، جو کسانوں کے ساتھ دھوکہ دہی کے مترادف ہے۔ ان تمام مسائل کے باوجود کمپنیوں کے افسران اور ملازمین کسانوں کے ساتھ بدسلوکی کرتے ہیں، اور اراکین اسمبلی تماشائی بنے رہتے ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان کمپنیوں اور اراکین اسمبلی کے درمیان مالی مفادات کا تعلق ہے۔ تاہم، اگر کسی کسان کا استحصال ہو رہا ہو تو وہ مجھ سے رابطہ کریں اور شکایت درج کروائیں، ڈاکٹر یوگیش شرساگر نے کہا۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ وہ سرپرست وزیر جناب دھننجے منڈے کے ذریعے اس معاملے میں مناسب کارروائی کے لیے پیروی کریں گے۔

عوام کی دعاؤں سے میں دوبارہ ایم ایل اے منتخب ہوا ہوں: سندیپ شرساگر

بیڑ (نمائندہ) بیڑ اسمبلی حلقے سے نومنتخب ایم ایل اے سندیپ بھائیہ شرساگر کی شہری اعزاز تقریب کے دوران اہم سیاسی معاملات پر گفتگو ہوئی۔ رام کرشنا منگل آفس میں منعقدہ اس تقریب میں سندیپ کشرساگر اور ایم پی بجرنگ سوناونے نے مضبوط مؤقف اختیار کرتے ہوئے مخالفین پر تنقید کی۔ اپنی تقریر میں سندیپ بھائیہ شرساگر نے انتخابات کے دوران ہونے والے مالی معاملات پر شدید تنقید کی۔ انہوں نے کہا:" اس انتخاب میں، میرے سامنے پیسوں کا پہاڑ کھڑا کیا گیا تھا۔ مخالفین نے سب کچھ قیمتوں پر رکھ دیا تھا۔ کونسلروں کے لیے الگ ریٹ، اور سابق صدور کے لیے الگ ریٹ رکھا گیا تھا۔" انہوں نے اپنی فتح کا سہرا عوام کے اعتماد، پوار صاحب کی حمایت، اور بجرنگ سوناونے کے تعاون کو دیا۔ مزید یہ کہ، انہوں نے آئندہ میونسپل انتخابات کے لیے بھرپور تیاریوں پر زور دیتے ہوئے واضح انتباہ دیا۔ انہوں نے اعلان کیا:" ضلع پریشد اور پنچایت سمیتی کے انتخابات میں، میں اپنے خاندان کے کسی بھی فرد کو کھڑا ہونے کی اجازت نہیں دوں گا۔ میں نے جو وعدہ کیا ہے، اسے پورا کروں گا۔ ہم آئندہ انتخابات میں بھی مضبوطی سے کھڑے ہوں گے۔ مخالفین کم از کم ایک کونسلر تو منتخب کر کے دکھائیں۔" یہ کہہ کر انہوں نے مخالفین کو براہِ راست چیلنج دیا۔ ایم پی بجرنگ سوناونے نے بھی حکومت کی تشکیل میں تاخیر کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا:" راجیہ سبھا کے نتائج سامنے آئے ہفتے گزر چکے ہیں، لیکن حکومت کی تشکیل کا کوئی اشارہ نہیں۔ حکومت صرف نامردوں کو چاہیے ہوتی ہے؛ ہم جیسے لوگ اپنی محنت سے ترقی حاصل کرتے ہیں۔" انہوں نے سندیپ شرساگر کی فتح کی تعریف کی اور مخالفین کی" پیسوں کی سیاست" پر سخت حملہ کیا۔ انہوں نے کہا:" سندیپ شرساگر عوام کے اعتماد اور پوار صاحب کے ساتھ اپنی وفاداری کی وجہ سے کامیاب ہوئے ہیں۔ پوار صاحب ہماری جان ہیں۔ ان کی قیادت میں ہم مخلص رہے، اور ان کی برکتوں کی وجہ سے ہمیں یہ کامیابی ملی۔" تقریب میں موجود معززین میں سید سلیم، سنیل دھاندے، اوشا تائی دراڑے، نیہا تائی کشرساگر، پرمیشور ساتپوتے، گنیش وریکار، راجندر ماسکے، اور بڑی تعداد میں کارکن شامل تھے۔ ---اہم بیانات: راہول سوناونے:" کوویڈ-19 کے دوران ان کی خدمات کی وجہ سے عوام نے انہیں دوبارہ ایم ایل اے منتخب کیا۔ مخالفین کی بدنامی مہم ناکام ہوئی، اور عوام نے ایک بار پھر سندیپ بھائیہ شرساگر کو منتخب کیا۔" ---رویندر دالوے:" اصل توقع یہ ہے کہ کسانوں کے مسائل کو اجاگر کیا جائے اور انہیں حل کیا جائے۔ ایم ایل اے سندیپ بھائیہ کو اسمبلی میں کسانوں کے مسائل پر کام کرنا چاہیے۔" ---سنیل دھاندے:" بیڑ کے عوام نے سندیپ بھائیہ کو دوبارہ ایم ایل اے منتخب کیا کیونکہ وہ کاکو نانا کی وراثت کے حقیقی وارث ہیں۔ مشکل وقت میں شرد پوار کے ساتھ ان کی وفاداری کا پھل ملا۔ منوج دادا جرانگے پاٹل جیسے رہنماؤں کی براہِ راست اور ساتھ ان کی وفاداری کا پھل ملا۔ منوج دادا جرانگے پاٹل جیسے رہنماؤں کی براہِ راست اور بالواسطہ دعائیں بھی اس کامیابی کے لیے اہم ثابت ہوئیں۔ یہ کامیابی عوام کی دعاؤں کا نتیجہ ہے، اور آئندہ کے کاموں میں ترقی پر توجہ مرکوز کی جانی چاہیے۔" ---
اوشا تائی دراڑے:" اگرچہ ای وی ایم اسکینڈل کی وجہ سے مہاوکاس اگھاڑی کو نقصان ہوا، لیکن کارکنوں کی محنت کی وجہ سے یہ کامیابی ممکن ہوئی۔ مہاوکاس اگھاڑی ای وی ایم اسکینڈل کے خلاف ایک بڑی تحریک شروع کرے گی، اور لوگوں کو اس تحریک میں بڑی تعداد میں حصہ لینا چاہیے۔" ---
سید سلیم:" بیڑ اسمبلی کے انتخابات پورے مہاراشٹر کی توجہ کا مرکز تھے۔ رکاوٹوں کو عبور کرتے ہوئے کامیابی حاصل ہوئی۔ شہر میں پانی کی فراہمی، بائی پاس روڈ، اور پھول سانگوی تالاب جیسے مسائل جلد ہی حل کیے جائیں گے۔ ہیور سنگا روڈ کے کام کی منظوری دی جا چکی ہے، اور ترقیاتی کاموں کو تیز کرنے کا عزم کیا گیا ہے۔ ہم ایک بار پھر عوام کی خدمت کے لیے حاضر ہیں۔"

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

ایران میں نابالغ افراد کو سزائے موت دینے پر حکومت کا موقف گمراہ کن کیوں؟

لندن: انسانی حقوق سے متعلق اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی تھرڈ کمیٹی نے 20 نومبر کو ایران میں انسانی حقوق کی بگڑتی ہوئی صورت حال کے بارے میں ایک قرارداد کی منظوری دی۔ قرارداد میں ایران میں سزائے موت کے بڑھتے ہوئے واقعات کی مذمت کی گئی تھی اور اس بات کا بھی ذکر کیا گیا کہ اسلامی جمہوریہ ایران میں 'جبری اعتراف جرم کی بنیاد پر اور شفاف عدالتی کارروائی' کے بغیر سزائے موت دی جاتی ہے۔ اسمبلی نے ایران میں نابالغ افراد کو سزائے موت دینے کا سلسلہ جاری رکھنے پر بھی اظہار مذمت کیا ہے اور 'بڑے پیمانے پر منظم انداز میں جابرانہ گرفتاریوں اور حراستوں' پر تہران کو کڑی تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے قرارداد پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہ مغرب کے لیے غیر معمولی سیاسی اور اخلاقی بے توقیری کا باعث ہے۔ بقائی نے کہا کہ قرارداد میں اس بات کے واضح اشارے موجود ہیں کہ انسانی حقوق کے قابل احترام تصور کو کس طرح آزاد اقوام پر دباؤ ڈالنے کے لیے بطور آلہ استعمال کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران بطور ایک جمہوری ملک خود کو انسانی حقوق کے تحفظ اور اپنے آئین میں واضح کیے گئے اصولوں کی بنیاد پر اپنی بین الاقوامی ذمے داریاں ادا کرنے کا پابند سمجھتا ہے۔ ایران دنیا کے ان چند ہی ممالک میں شامل ہے جہاں جرم کے ارتکاب کرنے والے نابالغ افراد کو سزائے موت دی جاتی ہے۔ ایران میں زیر حراست افراد کو شفاف عدالتی کارروائی کا موقع نہیں دیا جاتا اور ان سے جبراً حاصل کیے گئے اعترافی بیانات کی بنا پر سزائیں سنائی جاتی ہیں۔ ایرانی عدالتوں سے دی جانے والی موت کی سزاؤں میں سے زیادہ تر منشیات سے متعلقہ جرائم پر دی جاتی ہیں۔ ایران نے اقوام متحدہ کے شہری اور سیاسی حقوق کے بین الاقوامی کنونشن (آئی سی سی پی آر) کو تسلیم کیا ہے۔ لیکن منظم انداز میں اس کی خلاف ورزیوں کا ارتکاب کرتا ہے۔ آئی سی سی پی آر 1966 میں منظور ہوا تھا اور اس میں سزائے موت ختم نہ کرنے والے ممالک کے لیے یہ نکات شامل کیے گئے تھے۔ ناروے میں قائم ایک غیر منافع بخش تنظیم 'ایران ہیومن رائٹس' کے مطابق 2010 سے 2023 کے درمیان ایران نے ایسے 70 افراد کو سزائے موت دی ہے۔

آئی ایم ایف پروگرام کے باوجود پاکستان کے لیے قرضے لوٹانا مشکل کیوں؟

کراچی: حکومت پاکستان ایک جانب معاشی اعشاریوں میں بہتری کے دعوے کر رہی ہے۔ وہیں معاشی پالیسی ساز ان دنوں ملک پر ایک سال کی واجب الادا رقم کو لوٹانے کے لیے مزید ڈھائی ارب ڈالر کے انتظام کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کی ایک ٹیم نے پچھلے دنوں اسلام آباد کا غیر طے شدہ دورہ کیا تھا اور واجب الادا قرض کو لوٹانے پر حکومتی یقین دہانیاں حاصل کی تھیں۔ بعض تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ ڈھائی ارب ڈالر کا بروقت بندوبست ہونا خود آئی ایم ایف کے لیے بھی ضروری ہے۔ متعدد حکومتی ذرائع نے بتایا ہے کہ حکام نے بیرونی واجب الادا رقم واپس کرنے کو یقینی بنانے کے لیے چین سے نہ صرف رول اوورز کی درخواست کی ہے بلکہ سعودی عرب سے بھی ایک ارب 20 کروڑ ڈالر مالیت کی مؤخر ادائیگیوں کی سہولت پر تیل فراہم کرنے کی استدعا کی ہے۔ پاکستانی حکام پرامید ہیں کہ وہ ریاض اور بیجنگ کو راضی کرنے میں کامیاب ہوجائیں گے۔ تاہم معاشی تجزیہ کاروں کے خیال میں آئی ایم ایف پروگرام میں ہونے کے باوجود پاکستان کو اس سال تقریباً 18 ارب ڈالر کے بیرونی قرضوں کی ادائیگی کے لیے سخت صورتِ حال کا سامنا ہے جس میں تقریباً تین ارب ڈالر کا کرنٹ اکاؤنٹ (جاری کھاتوں کا) خسارہ بھی شامل ہے۔ سینئر ماہر اقتصادیات اور مالیاتی مبصر ڈاکٹر خاقان نجیب کے مطابق پاکستان کے ذمے واجب الادا رقم میں کرنٹ اکاؤنٹ کا خسارہ، دوست ممالک یعنی سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، قطر اور چین کے ڈپازٹس اور پھر ملٹی لیٹرل معاشی ادارے جیسا کہ ایشیائی ترقیاتی بینک، اسلامی ترقیاتی بینک، عالمی بینک، آئی ایم ایف اور دیگر مالیاتی ادارے شامل ہیں، ان کے قرضے بھی ادا کرنا ہیں۔ خاقان نجیب نے کہا کہ پاکستان کو دوست ممالک، ملٹی لیٹرل مالیاتی اداروں، دوطرفہ معاہدوں کے تحت یا کمرشل بنیادوں پر حاصل شدہ قرضوں کی واپسی آئی ایم ایف پروگرام کی چھتری میں رہتے ہوئے ممکن بنانی ہے۔ ان کے بقول، پاکستان کے دوست ممالک نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے پاس 12 ارب ڈالرز ڈپازٹ کروا رکھے ہیں اور اگلے دو سے تین سال میں انہیں واپس کرنا ممکن نہیں ہوگا اس لیے انہیں مؤخر یونی ری پروفائلنگ کرنا پڑے گی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ بیرونی قرضوں کی ادائیگی ممکن بنانے کے لیے پاکستان کو آئی ایم ایف کو یہ پلان دینا ہوگا کہ وہ مطلوبہ رقم سے زیادہ قرضے حاصل کرنے میں کامیاب ہوجائے گا تاکہ رقوم کے بہاؤ کا مجموعی اثر مثبت ہی رہے۔ خاقان نجیب نے کہا کہ پاکستان کو اس بات کو خود یقینی بنانا ہے کہ اس کے پاس اتنے بیرونی وسائل یعنی رقم موجود ہو یا آرہی ہو یا پھر وہ واجب الادا رقم مؤخر ہو رہی ہو کہ ڈیفالٹ کا خطرہ ٹلا رہے۔ معاشی ماہرین کا کہنا ہے کہ پاکستان کو آئندہ سال ایک اور بڑی ادائیگی کرنی ہے جو بانڈ کی رقم ہے جس کے لیے حکومت کو ایک ارب 80 کروڑ ڈالر کی ادائیگی کرنا ہوگی۔ اسی طرح پاکستان کو چینی اور مشرق وسطیٰ کے بینکوں کے کمرشل قرضے بھی ادا کرنا ہوں گے۔ ڈاکٹر خاقان نے امید ظاہر کی کہ اگر چینی بینکوں کا قرضہ واپس کیا جاتا ہے تو پاکستان کو نئے معاہدوں کے تحت یہی قرضہ دوبارہ بھی مل سکتا ہے۔ اور اگر اس مجموعی تناظر میں کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ تخمینے یعنی ساڑھے تین ارب ڈالر سے کم ہوتا ہے تو اس سے صورتِ حال مزید بہتر ہوسکتی ہے۔

لبنان میں جنگ بندی کے بعد
اسرائیل کا شام میں حزب اللہ پر حملے کا دعویٰ

مقبوضہ بیت المقدس: اسرائیل نے جنگ بندی کے چوتھے روز لبنان کی سرحد کے ساتھ شام میں حزب اللہ کے ہتھیاروں کی سمگلنگ کے مقامات کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے۔ خبر رساں ادارے ایسوی ایٹڈ پریس کے مطابق اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ جنگ بندی کے باوجود یہ مقامات شام سے لبنان کو ہتھیاروں کی سمگلنگ کے لیے استعمال ہوتے تھے۔ جنگ بندی معاہدے کے بعد اسرائیل کا یہ تازہ حملہ ہے جبکہ دوسری جانب مشرق وسطیٰ کے دیگر علاقوں کو بدامنی کی صورتحال کا سامنا ہے اور شام میں باغیوں نے ایک مرتبہ پھر ملک کے سب سے بڑے شہر الیپو پر قبضہ کرلیا ہے۔ امریکہ اور فرانس کی ثالثی میں اسرائیل اور ایرانی حمایت یافتہ حزب اللہ کے درمیان ہونے والے معاہدے کے تحت دو ماہ کے لیے جنگ بندی پر اتفاق ہوا ہے۔ اس دوران عسکریت پسندوں کو لبنان کے دریائے لیتانی کے شمال سے انخلا کرنا ہوگا جبکہ اسرائیلی فوج اپنی طرف کی سرحد پر واپس جائے گی۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ جنگ بندی کے دوران کسی بھی قسم کی خلاف ورزی کی صورت میں وہ حملہ کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔ اسرائیل کا حزب اللہ کے ساتھ جنگ کا مقصد سرحدی علاقوں سے نقل مکانی کرنے والے تمام اسرائیلیوں کو اپنے گھروں کو واپس بھجوانا ہے تاہم حزب اللہ کی جانب سے شمالی کمیونیٹیوں پر حملے کا خدشہ موجود ہے۔ جنگ بندی کے دوسرے روز لبنان کے جنوبی علاقے کو واپسی کی کوشش کرنے والوں پر اسرائیلی فوج نے فائرنگ کی تھی جس میں دو افراد ہلاک ہوئے تھے۔ حزب اللہ نے فلسطینی عسکریت پسند گروپ حماس کے ساتھ یکجہتی میں گزشتہ سال 8 اکتوبر سے اسرائیل پر حملے کرنا شروع کردیے تھے۔ تقریباً ایک سال تک حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان لبنان کی سرحد پر جھڑپیں جاری رہیں جس کے بعد اسرائیل نے حزب اللہ کے خلاف مہم کا آغاز کرتا ہوئے لبنان پر باقاعدہ حملے کیے اور زمینی فوج بھی بھجوائی۔ ان حملوں میں حزب اللہ کے سربراہ حسن نصر اللہ سمیت اعلیٰ قیادت کو نشانہ بنایا گیا۔ لبنان پر اسرائیلی حملوں میں 3 ہزار 760 افراد ہلاک ہوچکے ہیں جن میں سے اکثریت عام شہریوں کی ہے۔ جبکہ اسرائیل میں 70 سے زائد ہلاک ہوچکے ہیں جن میں نصف سے زیادہ شہری اور متعدد فوجی بھی شامل ہیں۔

غزہ میں اسرائیل کا حملہ، مہلوکین میں خیراتی ادارے کے رضا کار بھی شامل

غزہ: غزہ میں ایک کار پر اسرائیل کے فضائی حملے میں خیراتی ادارے ورلڈ سینٹرل کچن (ڈبلیو سی کے) کے ملازمین سمیت پانچ افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ نشانہ بنائے گئے ڈبلیو سی کے کے ورکرز میں سے ایک شخص حماس کے اسرائیل پر حملے میں ملوث تھا۔ ڈبلیو سی کے نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ ہفتے کو ہونے والے واقعے میں ورکرز کی ہلاکت ایک انتہائی تکلیف دہ ہے اور اس واقعے کی مزید تفصیلات جمع کررہے ہیں۔ تنظیم نے اس بات سے لاعلمی کا اظہار کیا ہے کہ اس کے ہلاک ہونے والے ورکرز میں سے کسی کا تعلق سات اکتوبر 2023 کو حماس کے اسرائیل پر حملے سے تھا۔ تاہم بیان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ تنظیم نامکمل معلومات کے ساتھ کام کررہی ہے۔ ڈبلیو سی کے نے غزہ میں اپنی سرگرمیاں معطل کرنے کا بھی اعلان کیا ہے۔ اس سے قبل رواں برس اسرائیل کے فضائی حملے میں سات ورکرز کی ہلاکت کے بعد بھی اس تنظیم نے اپنی سرگرمیاں معطل کردی تھیں۔ اسرائیل کی فوج نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ مبینہ حملہ آور سات اکتوبر کو نیر اوز کی بستی پر ہونے والے حملے میں ملوث تھا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ بین الاقوامی کمیونٹی کے سینئر حکام اور ڈبلیو سی کے واضح کرے کہ مذکورہ شخص کس طرح ایک فلاحی ادارے کے عملے میں شامل ہوگیا۔ اسرائیل کے مطابق ہلاک ہونے والے افراد میں احد عزمی کدیح کو مبینہ حملہ آور قرار دیا گیا ہے۔ کدیح کے اہل خانہ نے اس الزام کی تردید کی ہے اور ساتھ ہی اس کے خیراتی ادارے سے کام کرنے کی بھی تصدیق کی ہے۔ رواں برس اپریل میں ڈبلیو سی کے کے ایک قافلے پر حملے میں سات ورکرز کی جان گئی تھی جن میں پولش، آسٹرین اور کینیڈین نژاد امریکی، دہری شہریت رکھنے والوں کے علاوہ ایک فلسطینی شامل تھا۔ ڈبلیو سی کے نے اپنے بیان میں بتایا ہے کہ اگست میں اس کا ایک اور ورکر اسرائیل کے فضائی حملے میں ہلاک ہوچکا ہے۔ ہفتے کو اسرائیل کے ایک اور فضائی حملے میں خان یونس کے قریب کھانا تقسیم کرنے والی ایک کار کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ اس واقعے میں بچوں سمیت 13 افراد کی جانیں گئیں۔ ایک عینی شاہد کا کہنا ہے کہ وہ لوگ امداد اور سبزیاں تقسیم کررہے تھے کہ ہم نے ان پر میزائل گرتے دیکھا۔ سیو دی چلڈرن نامی تنظیم نے بھی خان یونس میں اپنے ایک ورکر کی ہلاکت کی تصدیق کی ہے۔ واضح رہے کہ حماس نے سات اکتوبر 2023 کو اسرائیل کے جنوبی علاقوں پر غیر متوقع حملہ کیا تھا۔ اس حملے میں اسرائیلی حکام کے مطابق لگ بھگ 1200 افراد ہلاک ہوئے تھے جب کہ حماس نے ڈھائی سو افراد کو یرغمال بنا کر غزہ منتقل کردیا تھا۔ ان میں سے سو سے زائد یرغمالوں جو نومبر 2023 میں عارضی جنگ بندی معاہدے کے تحت رہا کردیا گیا تھا۔ اب بھی سو کے قریب یرغمالی حماس کی تحویل میں ہیں جن میں سے ایک تہائی سے زائد کے ہلاک ہونے کی رپورٹس ہیں۔

ٹرمپ انتظامیہ کی تشکیل: ڈائریکٹر ایف بی آئی کے لیے کاش پٹیل کی نامزدگی کا اعلان

واشنگٹن: منتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ وہ فیڈرل بیورو آف انٹیلی جینس (ایف بی آئی) کے سربراہ کے لیے کاش پٹیل کو نامزد کریں گے۔ پٹیل ٹرمپ کے پہلے دورِ صدارت میں ڈائریکٹر نیشنل انٹیلی جینس اور امریکی وزیر دفاع کے مشیر بھی رہ چکے ہیں۔ وہ ایف بی آئی کے خفیہ معلومات جمع کرنے کے اختیارات کو محدود کرنے کے حامی رہے ہیں۔ ٹرمپ کی جانب سے پٹیل کی نامزدگی کے اعلان کے بعد بظاہر ری پبلکن ایف بی آئی کے موجود سربراہ کرسٹوفر رے کو تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ کرسٹوفر رے کو ٹرمپ نے اپنی پہلی صدارت میں نامزد کیا تھا اور ان کی مدت 2027 تک ہے۔ ایف بی آئی کے ڈائریکٹرز کو 10 سال کے لیے مقرر کیا جاتا ہے۔ صدر کی نامزدگی کے بعد ڈائریکٹر کی تقرری کے لیے سینیٹ کی توثیق ضروری ہوتی ہے۔ کاش پٹیل کی نامزدگی کے بارے میں سوال پر ایف بی آئی کے ترجمان نے کہا ہے کہ ایف بی آئی کا عملہ امریکہ کو درپیش خطرات کے مقابلے کے لیے ذمے داریاں ادا کرنے میں ہمہ وقت مصروف رہتا ہے۔ ڈائریکٹر رے ایف بی آئی کے لیے کام کرنے والے مرد و خواتین پر اپنی توجہ مرکوز رکھیں گے۔ صدر ٹرمپ نے اپنی 2016 کی مہم کے بارے میں تحقیقات کرنے والے جیمز کومی کو ایف بی آئی کی سربراہی سے برطرف کرکے 2017 میں کرسٹوفر رے کو نامزد کیا تھا۔ تاہم بعد ازاں رے کو ٹرمپ کی جانب سے تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔ کرسٹوفر رے کے دور میں ایف بی آئی نے خفیہ دستاویزات کے معاملے میں عدالت کی اجازت سے ٹرمپ کی مار اے لاگو کی رہائش کی تلاشی لی تھی۔ اس کے علاوہ ہفتے کو منتخب صدر نے فلوریڈا کی کاؤنٹی ہلز برو کے شیرف چیڈ کرونسٹر کو ڈرگ انفورسمنٹ ایجنسی کا ایڈمنسٹریٹر نامزد کرنے کا اعلان کیا۔ ٹرمپ نے رئیل اسٹیٹ کے نمایاں سرمایہ کار اور اپنے داماد جیرڈ کشنر کے والد چارلس کشنر کو فرانس میں امریکہ کا سفیر نامزد کیا ہے۔

حماس کی تحویل میں موجود امریکی اسرائیلی یرغمالی کی ویڈیو جاری

غزہ: حماس نے ایک اسرائیلی امریکی یرغمال کی ویڈیو جاری کی ہے جس میں وہ منتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے اپنی بازیابی کے لیے اپیل کر رہے ہیں۔ ہفتے کو جاری کی گئی ویڈیو پر ردِ عمل میں یرغمال ایڈن الیگزینڈر کی والدہ نے کہا ہے کہ ساڑھے تین منٹ کی ویڈیو میں ان کا 20 سالہ بیٹا بہت نحیف نظر آرہا ہے اور کسی اندھیرے مقام پر دیوار کے سامنے بیٹھا ہوا ہے۔ انہوں نے اپنی شناخت بتائی ہے اور اس کے بعد اپنی فیملی، اسرائیلی وزیر اعظم اور ٹرمپ کو مخاطب کیا ہے۔ تل ابیب میں ہونے والی ایک ریلی میں شریک یرغمال کی والدہ یائیل الیگزینڈر نے کہا ہے کہ ویڈیو سے انہیں امید ملی ہے۔ لیکن اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ ایڈن اور دیگر یرغمال کن دشواریوں کا سامنا کر رہے ہیں اور ہم سے مدد کی التجا کر رہے ہیں۔ انہوں نے اسرائیلی قیادت سے یرغمالوں کی رہائی کے لیے غزہ میں جنگ بندی اور حماس سے معاہدہ کرنے کا مطالبہ کیا۔ نیتن یاہو نے ایک بیان میں یرغمال کی ویڈیو کو نفسیاتی جنگ کا سفاکانہ حربہ قرار دیا ہے اور الیگزینڈر کے اہل خانہ سے فون پر بات کرکے یقینی دہانی کرائی ہے کہ یرغمالوں کی رہائی کے لیے ہر ممکن کوشش کی جارہی ہے۔ الیگزینڈر ایڈن اس وقت ایک فوجی تھے اور ان افراد میں شامل ہیں جنھیں سات اکتوبر 2023 کو حماس جنوبی اسرائیل پر حملے کے بعد یرغمال بنا کر اپنے ساتھ غزہ لے گئی تھی۔ غزہ میں موجود 101 یرغمالوں میں سے نصف سے زائد کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ تاحال زندہ ہیں۔ حماس اور مصر کے درمیان یرغمالوں کی بازیابی کے بدلے فلسطینی قیدیوں کی رہائی اور جنگ بندی پر معاہدے کے لیے مذاکرات متوقع ہیں۔ تازہ ترین رابطے ایسے وقت ہوئے ہیں جب رواں ہفتے امریکہ نے کہا تھا کہ وہ جنگ بندی کے لیے اپنی کوششیں دوبارہ شروع کر رہا ہے۔ یرغمالوں کے اہل خانہ کی تنظیم نے بھی سبک دوش ہونے والے صدر بائیڈن اور منتخب صدر ٹرمپ سے یرغمالوں کی رہائی کے لیے کوششیں کرنے پر زور دیا ہے۔ واضح رہے کہ حماس نے سات اکتوبر 2023 کو اسرائیل کے جنوبی علاقوں پر غیر متوقع حملہ کیا تھا۔ اس حملے میں اسرائیلی حکام کے مطابق لگ بھگ 1200 افراد ہلاک ہوئے تھے جب کہ حماس نے ڈھائی سو افراد کو یرغمال بنا کر غزہ منتقل کردیا تھا۔ ان میں سے سو سے زائد یرغمالوں جو نومبر 2023 میں عارضی جنگ بندی معاہدے کے تحت رہا کردیا گیا تھا۔ اب بھی سو کے قریب یرغمالی حماس کی تحویل میں ہیں جن میں سے ایک تہائی سے زائد کے ہلاک ہونے کی رپورٹس ہیں۔

قومی اردو تحریک فاؤنڈیشن کا مشاعرہ

(انس مسرور انصاری): ٹانڈہ (امبیڈکر نگر) قومی اردو تحریک فاؤنڈیشن،، کے زیر اہتمام علمی وادبی خطبات اور شاندار مشاعرے کا انعقاد ہوا جس کی صدارت محمد شفیع نیشنل انٹر کالج (ہنسور) کے استاد محترم محمد اسلم خاں صاحب نے فرمائی اور نظامت کے فرائض جناب قاری جمال اشرف نظامی نے انجام دیے۔ انھوں نے حمد پاک سے مشاعرہ کا آغاز کیا اور جناب سعید ٹانڈوی نے بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں نعت پاک کا نذرانہ پیش کیا۔ قمر جیلانی کے ابتدائی کلمات اور قاری جمال اشرف نظامی کی ادارہ کے متعلق تعارفی تعارفی تقریر کے بعد محمد اسلم خان نے اپنے صدارتی خطبہ میں قومی اردو تحریک فاؤنڈیشن،، کے تعلیمی شعبہ جات کی بہترین کارکردگی اور ان کے تدریجی ارتقاء کا جائزہ پیش کرتے ہوئے تحریک کے بانی وصدر انس مسرور انصاری کی تعریف وتوصیف کی اور انھیں قومی اردو تحریک فاؤنڈیشن،، کے ترقیاتی کاموں پر مبارکباد دی اور ادارہ کے ساتھ ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ ڈاکٹر امین احسن نے اپنے خطاب میں کہا کہ قومی تعلیمی پسماندگی کے تناظر میں ضرورت اس بات کی ہے اس ادارہ اور دیگر اقلیتی تعلیمی اداروں کو ہر طرح کے تعاون کے ذریعے مزید ترقی دی جائے۔ انھوں نے مزید کہا کہ قومی اردو تحریک فاؤنڈیشن،، کے وسائل اسباب محدود ہیں اس لیے قوم کے ہر فرد کی ذمہ داری ہے کہ اپنے تعاون سے اس کو طاقت ور بنائیں۔ مہمان خصوصی محترم جناب وصیل خان (روزنامہ۔ اردو ٹائمز۔ ممبئی) نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ ادارہ پرخلوص علمی وادبی خدمات انجام دے رہا ہے۔ اردو زبان کی ترویج وترقی کے لیے کوشاں ہے۔ اس لیے لوگوں کو چاہیے کہ اس ادارہ سے اپنے آپ کو جوڑیں۔ اجتماعی جدوجہد سے ہی کامیابیاں حاصل کی جاتی ہیں۔ میں انس مسرور انصاری کا بہت شکر گزار ہوں کہ وہ نئی نسل کو دینی وعصری علوم کے ساتھ اس کی ذہنی وفکری تربیت میں ہمہ تن مصروف ہیں۔ مشاعرہ میں شریک شعراء کرام کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں۔ اویس فنا۔ مقسوم احمد مقصوم۔ ڈاکٹر امین احسن۔ ڈاکٹر اشہر سوداگر۔ دلشاد دل سکندر پوری۔ وصیل احمد خان۔ قمر جیلانی خان۔ انس مسرور انصاری۔ ثاقب جمال مبارکپوری۔ انصاف ٹانڈوی۔ ضیا کاملی۔ سعید ٹانڈوی۔ تاجدار رضا۔ فضل احمد فضل۔ وغیرہ نے شرکت کی۔ مشاعرہ دیر رات تک کامیابی کے ساتھ جاری رہا۔ آخیر میں قاری جمال اشرف نظامی کے دعائیہ کلمات پر مشاعرہ کو اگلے ماہ کے لیے ملتوی کیا گیا۔

درگاہ خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ کے سلسلے میں حضرت معین میاں صاحب والحاج محمد سعید نوری نے راجستھان کے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کا وقت مانگا

آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء ورضا اکیڈمی کا سات رکنی وفد اجمیر شریف میں خیمہ زن

پریس ریلیز اجمیر شریف: صدیوں سے قائم درگاہ معلیٰ خواجہ غریب نواز قدس سرہ اجمیر شریف تمام مذاہب کے لوگوں کیلئے جائے عقیدت ومحبت ہے لیکن ادھر دو چار سالوں سے کچھ شرپسند عناصر محبت وعقیدت امن وامان کی اس آستھا کو نقصان پہنچانے میں لگے ہوئے ہیں حالیہ دنوں ہندو سینا کے وشنو گپتا نے جس طرح سے خباثت کرکے درگاہ معلیٰ کو شیو مندر قرار دینے کی مجرمانہ سازش کی ہے اس سے نہ صرف مسلمان بلکہ ہندو مسلم سکھ عیسائی سمیت تمام عقیدت مندوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچی ہے اس سلسلے میں آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء ورضا اکیڈمی کا سات رکنی وفد شہزادہ مخدوم سمناں معین المشائخ حضرت علامہ سید معین الدین اشرفی الجیلانی سجادہ نشین آستانہ عالیہ کچھوچھہ شریف وقومی صدر آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کی سرپرستی وقائد ملت حضرت الحاج محمد سعید نوری صاحب بانی رضا اکیڈمی کی قیادت میں سنیچر کے روز اجمیر شریف پہنچ گیا ہے یہاں مسلسل خدامان خواجہ ودیگر تنظیموں کے ذمہ داران سے تبادلہ خیال کیا جارہا ہے کہ اس سلسلے میں کس طرح کے اقدامات کئے جائیں جس سے آستانہ عالیہ کے تقدس کو پامال ہونے سے بچایا جائے کیونکہ یہ مسئلہ صرف خدام خواجہ یا دیگر انجمنوں کا نہیں ہے بلکہ پوری دنیا میں بسے حضرت سلطان الہند کے ماننے والے کڑوروں مسلمانوں کی عقیدت ومحبت کا ہے اگر اس طرح کی حرکت کو نہیں روکا گیا تو آئندہ کوئی بھی سرپھرا کھڑا ہوگا جس پر قدغن لگانے کی سخت ضرورت ہے۔ اجمیر شریف میں موجود معین المشائخ حضرت مولانا سید معین الدین اشرفی الجیلانی نے کہا کہ ہند میں سلسلہ چشت کے معروف بزرگ خواجہ غریب نواز قدس سرہ کے روضہ مبارک کو لیکر جس طرح سے وشنو گپتا نے خباثت کی ہے وہ ناقابل برداشت ہے ایسے شخص کو کڑی سے کڑی سزا ملنی چاہیے تاکہ دوبارہ پھر کوئی شخص اس طرح کی ناپاک جسارت نہ کرسکے۔ حضرت معین میاں صاحب نے مزید کہا کہ گپتا ایک کریمنل شخص ہے جس پر پندرہ سے زائد مقدمات درج ہیں اس نے اپنے جرائم کو چھپانے کیلئے خواجہ غریب نواز قدس سرہ کی پاکیزہ اور روحانی آستانہ کو نشانہ بنایا ہے۔ لہذا صوبائی سمیت مرکزی حکومت کو اس شخص پر قومی سلامتی ایکٹ کے تحت فوری گرفتار کرنا چاہیے تاکہ ملک کی سالمیت کو کوئی نقصان نہ پہنچے حضرت معین میاں نے آخر میں کہا کہ غریب نواز کے کڑوروں ہندو مسلم زائرین غم وغصے کا اظہار کررہے ہے کہ وشنو گپتا جیسے پیشہ ور مجرم کے پٹیشن کو نچلی عدالتوں نے سماعت کیلئے منظور کیسے کرلیا اس سے ہم سب کے جذبات کو ٹھیس پہنچی ہے لہذا سب سے پہلے گپتا کو جیل کی سلاخوں کے پیچھے ڈالا جائے ورنہ ملک گیر سطح پر احتجاج ہوگا۔ رضا اکیڈمی کے بانی وسربراہ قائد ملت الحاج محمد سعید نوری صاحب نے سخت لفظوں میں وشنو گپتا کی خباثت پر مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ شخص ملک کے امن وامان کیلئے شدید خطرہ ہے یہ نہ صرف اجمیر شریف بلکہ ملک کو ایک بڑے فساد میں جھونکنے کی کوشش کررہا ہے لہذا حکومت راجستھان کو چاہئے کہ وہ فوراً ایکشن لے اور تحقیقات کرائے کہ اس کے پیچھے کس کی طاقت ہے۔

مجدد وقت شیخ الاسلام امام محمد انوار اللہ فاروقی رحمۃ اللہ علیہ

ازقلم: فقیر قاری شاہ محمد رفیع الدین فاروقی قادری رفاعی
بسمت نگر، ہنگولی، مہاراشٹرا
(خلیفہ حضرت قاری شاہ محمد تاج الدین فاروقی قبلہ)

دکن کا علاقہ ناندیڑ کا صوبہ قندھار شریف اپنے زمانے میں علم کا سرمایہ رہا، جس میں سعادت رفاعیہ کے بزرگ حضرت حاجی سیاح سرور مخدوم رح اور حضرت شیخ علی الحسینی سانگڑے سلطان مُشکل آسان رح ہو یا حضرت محدث قندھاری شیخ العرب والعجم حضرت شاہ رفیع الدین رح کے ذات با برکات ہو۔ ہر زمانے میں علم کے شناخت رکھنے والا صوبہ قندھار شریف ہے۔ یہی سرمایہ علم قندھار شریف کے قاضی گھرانے سے تعلق رکھنے والی ذاتِ بابرکات جو اُستاد الصلاتین ہوگئی، کئی ایک رہگزر کے رہنما ہوگئی۔ جن کو زمانہ عارف باللہ عاشق رسول اللہ شیخ الاسلام حضرت حافظ محمد انوار اللہ فاروقی رحمۃ اللہ علیہ (بانی جامعہ نظامیہ) کی نام سے جانا گیا۔ حضرت شیخ الاسلام کی ولادت باسعادت علاقہ ناندیڑ کے قصبہ قندھار شریف میں 4 ربیع الثانی 1264ھ میں ہوئی 5 سال گذرنے کے بعد حضرت مولانا سید شاہ بدیع الدین رفائی قندھاری رحمۃ اللہ علیہ سے قرآن شریف ناظرہ کی تکمیل فرمائی اور سات سال کی عمر شریف میں حضرت مولانا حافظ امجد علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے پاس قرآن مجید کا حفظ شروع فرمایا اور گیارہ سال کی عمر شریف میں حفظ قرآن مجید کی سعادت سے بہرہ اندوز ہوئے آپ نسبتاً فاروقی ہیں۔ سلسلہ نسب انچالیسویں پشت میں خلیفہ دوم امیر المومنین امام المجاہدین سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ پر منتہی ہوتا ہے۔ آپ نے علوم و فنون کی تکمیل حضرت عبدالحلیم صاحب فرنگی محلی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت مولانا عبدالحی صاحب فرنگی محلی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا فیاض الدین اورنگ آبادی علیہ الرحمہ سے کی اور تفسیر وحدیث کا درس حضرت شیخ عبداللہ یمنی رحمۃ اللہ علیہ سے بھی حاصل فرمایا آپ کی خداداد ذہانت واستعداد سے اساتذہ بھی دنگ تھے علوم شریعت کی تحصیل وتکمیل کے بعد آپ نے سلوک کی تکمیل اپنے والد ماجد شیخ الاسلام حضرت مولانا ابومحمد شجاع الدین بن القاضی سراج الدین صاحب قبلہ رحمۃ اللہ علیہ سے کی۔ اور جملہ سلسلوں (قادریہ، چشتیہ، نقشبندیہ، رفاعیہ، وغیرہ) شیخ الاسلام کے والد بزرگوار حضرت محدث قندھاری شیخ العرب والعجم استاد مشائخین شیخ وقت شاہ محمد رفیع الدین قندھاری د※نی قدس سرہ کے خلیفہ اور داماد بھی رہے۔ دوران قیام مدینہ منورہ تشریف، مدینہ منورہ میں شیخ وقت حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی فاروقی قبلہ رحمۃ اللہ علیہ سے بھی استفادہ فرمائی۔ حضرت حاجی صاحب قبلہ علیہ الرحمۃ والرضوان نے بلاطلب خلعت خلافت سے سرفراز فرمایا۔ شیخ الاسلام عارف باللہ حضرت مولانا حافظ محمد انوار اللہ قبلہ فاروقی علیہ الرحمۃ الرضوان کی ذات بابرکات میں حبیب پاک سید المرسلین سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اعلیٰ کردار، بلندی اخلاق، حسن سلوک کے جلوے چمکتے تھے۔ انسان میں بڑی چیز اس کی سیرت وکردار ہے تعلیم کا سب سے بڑا نصب العین پاکیزہ سیرت اور نیک کردار انسان بنانا ہے۔ ورنہ کھانا پینا اور افزائش نسل یہ تو جانور بھی کرتے ہیں انسانی طرۂ امتیاز جو تعلیم سے حاصل ہوتا ہے ان کے اعلیٰ کردار پاکیزہ افعال واعمال اور بلند خیالات ہوتے ہیں۔ اخلاقیات میں ہمدردی کا مقام بلند ہے۔ مولانا انوار اللہ فاروقی رحمۃ اللہ علیہ میں نہایت ہمدردی ورحم دلی پائی جاتی تھی۔ اعلیٰ سلاطین د※ن حضرت آصف جاہ سابع اپنے شفیق استاد (بانی جامعہ نظامیہ علیہ الرحمۃ الرضوان) کیلئے نعمت کے خوان بھجواتے

آپ رسید پر وصولی کی دستخط فرما کر جامعہ نظامیہ روانہ کردیتے تھے خود کو نہیں آئندہ ملک اور قوم وملت کے نونہال خدمت گذاروں کو اس کا مستحق قرار دیتے تھے۔ یہ سب کچھ کرکے نام نمود نہیں بلکہ رضاء الٰہی ڈھونڈتے رہتے تھے۔ مدینہ طیبہ کے زمانہ قیام 1305ھ یا 1307ھ میں کسی نے آپ سے آکر کہا فلاں صاحب فاقہ میں مٹی گھول کر پیا کرتے ہیں۔ یہ سنتے ہی آپ بے قرار ہوئے فرمائے "سبحان اللہ کیا لوگ ہیں فاقہ کی تکلیف دفع کرنے مٹی گھول کر پیتے ہیں مگر سوال نہیں کرتے۔ اسی وقت امداد مساکین مدینۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے انجمن بنائی کثیر رقم چندہ دیا اور احباب سے دلوائے جب تک رہے اسکے بعد بھی انکو بھولے نہیں۔ اپنے تلمیذ خاص اعلیحضرت آصفجاہ سابع سے فرما کر شیخ حمزہ خادم روضۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تیس 30 روپئے اور ایسے کئی مستحقین کو ماہانہ وظائف جاری کروائے۔ آپ کی ہمدردی ورحم دلی اپنے ملک اور اہل ملک تک محدود نہیں۔ آپ کی زندگی مبارک رضاء الٰہی وخوشنودی خداوندی میں فراخدلی کے ساتھ فیاضی جیسے پاکیزہ صفات سے آراستہ تھی۔ سلسلہ قادریہ میں منسلک بیعت وخلافت سے سرفراز ہونے والے کیلئے بقول حضرت سیدنا غوث اعظم دستگیر یہ ضروری تھا کہ مستحق غیر مستحق سب کو دے کہ اللہ تعالیٰ بغیر استحقاق کے تجھے بھی اپنے فضل سے زیادہ دے۔ مذکورہ واقعات کی روشنی میں دیکھا جائے تو فیاضی اور صلہ رحمی کا مادہ حضرت قبلہ علیہ الرحمۃ والرضوان میں انتہائی وسعت کے ساتھ ودیعت کیا گیا تھا۔ یہی وجہ تھی آپ ملنے جلنے والے کی حاجت روائی کرتے، بیواؤں یتیموں کی امداد کرتے۔ گھر، مساجد، درگاہوں، خانقاہ کے تعمیر، فقیروں کا سوال رد نہ کرتے، متبرک ایام میں زیادہ خیر وخیرات کرتے طلباء کی خاص طور پر اعانت فرماتے یہاں تک ایک ہاتھ سے دیتے تو دوسرے ہاتھ کو خبر ہونے نہیں دیتے۔ آپ کا دسترخوان وسیع، دل کا دروازہ کشادہ تھا۔ سو پچاس عزیز اقارب غرباء ہمیشہ لگے رہتے۔ سادہ مہمانوں کیلئے پر تکلف پکوان کرواتے۔ انکی خاطر تواضع میں کوئی کسر نہ رکھتے۔ جاتے وقت ضرورت پر انکی مدد بھی دل کھول کر کرتے۔ ہر ماہ رمضان المبارک میں کئی سو افراد کیلئے افطار وسحر کا انتظام کرواتے، اتنا خرچ کرتے کہ مقروض ہوجاتے تھے اس پر اگر کوئی تواضعاً کہہ دیتا آپ بہت ثواب کماتے ہیں تو ناراض ہوجاتے۔ آپ کی عادت تھی آمد وخرچ کا حساب ملاحظہ نہیں فرماتے ساری تنخواہ اپنے باطمینان منشی مولوی عبدالرشید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی تحویل میں کردیتے ختم ماہ پر۔۔۔ ضروران سے پوچھ لیتے تمام روپیہ خرچ ہوجانے کی صورت میں خدا کا شکر ادا کرتے ورنہ مابانی رقم کار خیر میں صرف کروادیتے۔ فیاضی جب حد سے بڑھ جاتی ہے تو ایثار وقربانی کہلاتی ہے۔ حضرت قبلہ علیہ الرحمۃ والرضوان کی فیاضی حد تمام پر پہونچکر ایثار وقربانی کا مقام حاصل کرچکی تھی۔ حضرت کے والد بزرگوار اپنے حین حیات آپ کے نام منصب جاری کروانا چاہتے تھے۔ آپ اس وقت باوجود اہل وعیال رکھتے اور ان کے لئے مستقل ذاتی معاش نہ ہونے کے سبب یہ منصب برادر خورد مولانا قاضی محمد امیر اللہ فاروقی قبلہ علیہ الرحمہ کے نام کروادی یہی نہیں اس سے زاید یہ ایثار فرمایا بلکہ آبائی قضائت قندھار شریف حضرت قبلہ علیہ الرحمۃ والرضوان نے ان ہی کو بخش دیا۔ آپ اپنی کمائی کا زیادہ تر حصہ جامعہ نظامیہ اور اس میں علم دین حاصل کرنے والے طلباء پر صرف کردیتے۔ اعلیحضرت نظام الملک آصفجاہ سابع ہر سال عیدین میں بحیثیت مشفق استاذ جو اشرفیاں نذر دیتے تھے وہ بھی ایثار فرمادیتے۔ آپ کی حیات بابرکات کا سرمایہ تو جامعہ نظامیہ تھا۔ اس سے بڑھ کر ایثار وقربانی یہ تھی اپنے متروکہ میں ایک ثلث حصہ طالبان علم دین کیلئے آپ نے وصیت کے ذریعہ مختص فرمادیا۔ جس کو مابعد آپ کے ورثاء جامعہ نظامیہ میں داخل کردیتے۔ علاوہ انکے ہزاروں روپئے کا غیر منقولہ کتب خانہ بھی آپ ہی کے وصیت نامہ کے مطابق جامعہ نظامیہ میں "انوار المعارف" کے نام سے محفوظ کروادیا اور ساری صلاحیتوں کے ساتھ اپنی زندگی ملک و قوم کیلئے وقف کردی۔ اس سے بڑھ کر ایثار وقربانی کیا ہوسکتی تھی اپنے بعد متروکہ میں برابر شریک۔ سرمایہ حیات، جامعہ نظامیہ کے نونہالان ملک وقوم کے استفادہ کی خاطر آپ نے وقف فرمادیا تھا۔ ایسی عظمت والے عالم جلیل ولی کامل، اللہ پاک کے چہیتے و پیارے بندہ، اس کے شان ورفعت والے حبیب سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لاڈلے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے اشارہ پر دکن تشریف لائے۔ روز پنجشنبہ 30/ جمادی الاولی 1336ھ میں وصال شریف فرمایا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون! آپ کا بابرکت گنبد شریف جامعہ نظامیہ کی زینت بن کر چمکتا رہتا ہے اللہ پاک اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ وطفیل حضرت قبلہ علیہ الرحمۃ والرضوان کے فیضان کو طلبائے کرام، اہل دکن وجمیع اقطاع عالم پر ہمیشہ جاری رکھے آپ کی جامع وعظیم تصانیف سے ملت اسلامیہ اپنے دلوں کو روشن کرتے رہے۔ شیخ الاسلام کی زندگی بہ فیض حضرت حاجی سیاح سرور مخدوم قدس سرہ العزیز کی بے پناہ محبت اور عقیدت تھی۔ حضرت شاہ رفیع الدین قندھاری قبلہ رح کے سلسلہ کا فیض کی شکل میں آج جامعہ نظامیہ ایک درخت کے مانند اپنے علمی خدمات انجام دے رہا ہے الحمدللہ سیدنا محمد والہ واصحابہ اجمعین۔

۔۔※۔۔※۔۔※